© rasailojaraid.com

سید یونس بخاری

نعت

بحضور خاتم النبیّین صلی اللہ علیہ وسلم

توفیق جو ہو جائے عطا آہ وفغاں کی
لاریب کرم گستری ربِ جہاں کی

شکوہ ہی نہیں کوئی مجھے فرقت شب کا
ہے رحمت بے پایاں شہہ کون ومکاں کی

ہر آن میں رہتا ہوں مدینے کی فضا میں
سوچو تو! کوئی حد ہے مرے حسنِ گماں کی

میں مدحت سرکار مدینہ میں مگن ہوں
کیا اوج ہے دیکھو تو مرے سوزنہاں کی

میں مست مئے عشق رسالت ہوں عزیزو
میں کیسے کروں بات کوئی وصلِ بتاں کی

اب اڑ کے پہنچ جاؤں درِ شاہ امم پر
پر کیف سی خواہش ہے مری عمر رواں کی

فیضان ہے یہ ختم نبوت پہ یقیں کا
ہوں دور مگر بات کہوں ربطِ نہاں کی

میں صبح ومسا لکھتا رہوں آپ کی نعتیں
ہرگز نہ ہو پرواہ مجھے جاں کی یا جہاں کی

میں عصیاں بکف یونسؔ بے مایہ ہوں آقا
مجھ کو بھی عطا کیجیے رِدا اپنی اماں کی

© rasailojaraid.com